© rasailojaraid.com

سلیقہ سے لکھے گئے ہیں۔ جگہ جگہ مناسب اور موزوں نظمیں بھی ہیں۔ ہماری رائے ہیں میلاد کی مردانہ اور زنانہ مجلسوں ہیں اِدھر اُدھر کی غلط اور غیر مستند روایات کے بجائے اگر اس کتاب کو پڑھکر سُنایا جائے تو بے شبہ لوگوں کو بڑا فائدہ ہوگا۔

ذہنی زلزلے از نعیم صاحب صدیقی۔ کتاب و طباعت بہتر ضخامت ۱۹۱ صفحات تقطیع خورد قیمت دو روپیہ چار آنہ۔ پتہ:۔ دار الاشاعت نشأۃ الثانیہ چنچل گوڑہ حیدر آباد دکن۔

یہ چند مضامین کا مجموعہ ہے جو اگرچہ ظاہری طور پر تفریحی مضامین کی حیثیت رکھتے ہیں۔ لیکن دراصل یہ لطیف اور سبق آموز طنز ہیں۔ موجودہ عہد کے فرنگی تہذیب و تمدن اور اس کے ہمہ گیر اثرات پر طنزیہ نگاری کے لئے جس عمیق قوتِ مشاہدہ اور انوکھے طرز ادا کی ضرورت ہے۔ یہ مضامین اس سے خالی نہیں ہیں۔ زبان بھی صاف ستھری اور دلچسپ ہے۔ اس کتاب کے افتتاحیہ میں مصنف خود اپنے نقطۂ نظر کی وضاحت ان الفاظ میں کرتے ہیں "اس کتاب کا مصنف موجودہ سماج سے مطمئن نہیں ہے۔ وہ اس کی ساری تعمیروں کو بنیاد تک اکھاڑ پھینکنا چاہتا ہے۔ اور موجودہ سوسائٹی کا محل ایک نئے نقشہ سے بنانا چاہتا ہے"۔ اس بنا پر ہم زیر تبصرہ کتاب کے مضامین کو بلحاظ نوعیتِ خاص موجودہ ترقی پسند ادب کا "ردِ عمل" کہہ سکتے ہیں۔ بہرحال مضامین دلچسپ اور لائق مطالعہ ہیں۔

بے پرکی تقطیع خورد ضخامت ۲۲۵ صفحات، کتابت و طباعت متوسط قیمت ۱۲؍ پتہ:۔ کتب خانہ علم و ادب۔ جامع مسجد دہلی۔

یہ اردو کے روشناس مزاحیہ نویس جناب "آوارہ" کے سولہ مضامین کا مجموعہ ہے جس میں لائق مصنف کے طرز نگارش کی تمام خصوصیات موجود ہیں۔ زبان صاف ستھری، فقرے ہلکے پھلکے مگر چبھتے اور دل میں گھر کرتے ہوئے۔ ظرافت اور طنز ہے مگر سلیقہ اور قاعدہ کے ساتھ ان مضامین کو پڑھکر بعض ان گمراہ ادیبوں کو اپنی اصلاح کرنی چاہیئے جو پھکڑ بازی اور بھانڈ پنے ہی کو مزاحیہ نویسی سمجھ بیٹھے ہیں اور خود گمراہ ہو کر دوسروں کو بھی گمراہ کر رہے ہیں۔

© rasailojaraid.com